پنجاب مُفت اور لازمی تعلیم ایکٹ، 2014

(XXVIبابت2014)

مندرجات

بابI

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

بابII

مُفت اور لازمی تعلیم کا حق

3۔ مُفت اور لازمی تعلیم کا حق

4۔ تعلیم مہیا کرنے کی ذمہ داری

5۔ تعلیم کے لیے خصوصی بندوبست

6۔ دیگر سکول میں منتقلی

بابIII

حکومت، مقامی اتھارٹی اور والدین کے فرائض

7۔ مالی اور دیگر ذمہ داریاں بانٹنا

8۔ سکولوں کا قیام

9۔ والدین کا فرض

10۔ سکول جانے سے پہلے کی تعلیم

11۔ سکولوں کی انتظامیہ

12۔ تعلیم فنڈ

بابIV

سکولوں اور اساتذہ کی ذمہ داریاں

13۔ مُفت تعلیم کے لیے نجی سکول کی ذمہ داری

14۔ فی کس فیس اور معائنے کا ضابطۂ کار

15۔ داخلے کے لیے عمر کا ثبوت

16۔ داخلہ، نام خارج کرنا اور جسمانی سزا

17۔ اساتذہ کے فرائض

باب V

بچوں کے حقوق کا تحفّظ

18۔ تعلیم کے حق کی نگرانی

باب VI

متفرق

19۔ معائنے اور ہدایات

20۔ بقیہ سزا اور اداروں کی ذمہ داری

21۔ جرائم کا استغاثہ اور مصالحت

22۔ سرسری سماعت

23۔ نیک نیتی سے کیے گئے کام کا تحفّظ

24۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

25۔ اِس ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت

26۔ تنسیخ

متن

[1]پنجاب مُفت اور لازمی تعلیم ایکٹ، 2014

(XXVI بابت 2014)

[10 نومبر، 2014]

پانچ سے سولہ سال کے تمام بچوں کی مُفت اور لازمی تعلیم کے بندوبست کے لیے ایکٹ۔

جب کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کا آرٹیکل 25 اے، پانچ سے سولہ سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرنے کی ہدایت کرتا ہے، اور اس مقصد کے لیے اہم دفعات وضع کرنا ضروری ہیں؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:

باب I

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب مُفت اور لازمی تعلیم ایکٹ، 2014 دیا جائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہو گا۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہو گا جسے حکومت، بذریعہ نوٹیفکیشن، مقرر کرے اور حکومت اسی طرح ایسی تاریخیں مقرر کر سکتی ہے جن پر اس ایکٹ کی مخصوص دفعات نافذ العمل ہوں گی۔

2۔ تعریفات - اس ایکٹ میں:

(اے) "بچہ" سے مراد پانچ سے سولہ سال کی عمر کا بچہ ہے؛

(بی) "فی کس فیس" سے مراد ہے حکومت یا مقامی اتھارٹی کی جانب سے نوٹیفائی کردہ فیس کے علاوہ کسی قسم کا ہدیہ یا امداد، چاہے اسے کسی بھی نام سے پکارا جائے؛

---

[1] یہ ایکٹ 27 اکتوبر، 2014 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ 8 نومبر، 2014 کو گورنر پنجاب نے اسے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 10 نومبر، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1699 تا 1705 پر شائع ہوا۔

(سی) "پسماندہ بچہ" سے مراد سماجی اور معاشی لحاظ سے پسماندہ طبقے یا سماجی یا ایسی دیگر وجوہات کی بنا پر پسماندہ کسی دیگر گروہ سے تعلق رکھنے والا بچہ ہے، یا ایسا بچہ ہے جس کے والدین کی آمدن اس حد سے کم ہے جسے حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن بیان کر سکتی ہے؛

(ڈی) "تعلیم" سے مراد باقاعدہ کمرۂ جماعت اور سکول کے ماحول میں سکول کی تعلیم، مدرسے کی تعلیم، ووکیشنل ٹریننگ اور خاص تعلیم، یا غیر رسمی تعلیم یا حکومت کی جانب سے کسی بچے یا بچوں کے درجے کے لیے مجوّزہ تعلیم کے ذریعے ذہنی اور اخلاقی تعلیم اور تربیت ہے؛

(ای) "مُفت تعلیم" سے مراد یہ ہے کہ حکومت یا کوئی مقامی اتھارٹی تعلیم مہیا کرنے کے لیے کوئی فیس یا خرچ عائد نہیں کرے گی اور کسی بچے کی دس سالہ تعلیم مکمل کرنے میں رکاوٹ بننے والی مالی رکاوٹوں کو ہٹانے کی کوشش کرے گی؛

(ایف) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(جی) "مقامی اتھارٹی" سے مراد کسی سکول پر انتظامی کنٹرول رکھنے والی یا کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت کسی مقامی اتھارٹی کے طور پر کام کرنے کے لیے مجاز بنائی گئی کوئی مقامی حکومت، خود مختار یا نیم خود مختار ادارہ یا حکومتی اتھارٹی، کوئی سرکاری شعبے کی تنظیم یا ادارہ ہے؛

(ایچ) "والدین" میں کسی بچے کو زیرِ نگرانی اور زیرِ تحویل رکھنے والا یا کسی عدالت کی جانب سے سرپرست کے طور پر مقرر کیا گیا کوئی شخص شامل ہے؛

(آئی) "مجوّزہ" سے مراد قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(جے) "قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد ہیں؛

(کے) "سکول" سے مراد بچوں کو پرائمری، ایلیمنٹری یا سیکنڈری تعلیم دینے والا کوئی تعلیمی ادارہ ہے اور اس میں درج ذیل شامل ہیں:

(i) حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کے زیرِ ملکیت یا زیرِ کنٹرول کوئی سکول؛

(ii) اپنے تمام اخراجات یا ان کا کچھ حصہ پورا کرنے کے لیے حکومت، وفاقی حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی سے مدد یا گرانٹ وصول کرنے والا کوئی سکول؛

(iii) حکومت، وفاقی حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی سے کسی قسم کی مدد یا گرانٹ وصول نہ کرنے والا کوئی سکول؛ اور

(iv) کوئی دینی مدرسہ یا مذہبی تعلیم مہیا کرنے والا حکومت کی جانب سے منظور شدہ کوئی سکول؛

(ایل) "معائنے کا ضابطۂ کار" سے مراد کسی بچے کے کسی دوسرے بچے کے حوالے سے نرسری کی سطح یا کسی دیگر ابتدائی سطح پر داخلے کے لیے انتخاب کا طریق کار ہے جو اتفاقی طریقِ کار نہ ہو؛ اور

(ایم) "پیشہ ورانہ تعلیم" میں تجارت سے لے کر دستکاری تک کئی سطحوں پر نوکریوں اور مستقبل کے لیے زیرِ تربیت افراد کو تیار کرنے کے لیے مہارتوں کی تربیت شامل ہے۔

باب II

مُفت اور لازمی تعلیم کا حق

3۔ **مُفت اور لازمی تعلیم کا حق** - (1) قرب وجوار کے سکول یا بچے کے لیے مختص کیے گئے سکول میں تعلیم یا مخصوص کی گئی تعلیم کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے، ہر بچے کو پہلی سے دسویں جماعت تک مُفت اور لازمی تعلیم، غیر رسمی تعلیم، پیشہ ورانہ تعلیم یا ان سب یا کسی دو کے مجموعے کا حق حاصل ہو گا جیسا کہ حکومت کی جانب سے بچے کی ضروریات، صلاحیت اور عمر کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے نوٹیفائی کیا گیا ہو۔

(2) حکومت پہلی جماعت سے دسویں جماعت تک کے لیے اور غیر رسمی تعلیم، پیشہ ورانہ تعلیم اور خصوصی تعلیم کے لیے تعلیمی کیلنڈر تجویز کرے گی۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کے مقاصد کے لیے، کوئی بچہ یا والدین، سیکشن (2) کی شق (کے) کی ذیلی شق (i) میں مذکور کسی سکول میں تعلیم مکمل کرنے کے لیے کسی قسم کی فیس یا اخراجات یا مصارف ادا کرنے کے پابند نہ ہوں گے۔

(4) حکومت، نااہلیت کے شکار بچے یا کسی خاص بچے کو مجوّزہ انداز میں مناسب تعلیم مہیا کرے گی یا مہیا کروانے کا بندوبست کرے گی۔

4۔ **تعلیم مہیا کرنے کی ذمہ داری** - (1) حکومت:

(اے) قرب وجوار کے سکول یا بچے کے لیے مختص کیے گئے سکول میں ہر بچے کو مُفت اور لازمی تعلیم فراہم کرے گی؛

(بی) معیاری تعلیم کے معیارات اور نمونوں سے ہم آہنگ اچھی معیاری تعلیم کو یقینی بنائے گی؛ اور

(سی) تعلیمی اداروں میں داخل کیے گئے اور رکھے گئے بچوں کا سالانہ گوشوارہ تیار کرے گی۔

(2) کوئی مقامی حکومت:

(اے) اپنے دائرۂ اختیار میں رہائش پذیر سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کا مجوّزہ انداز میں ریکارڈ باقاعدہ رکھے گی؛ اور

(بی) اپنے دائرۂ اختیار میں رہائش پذیر ہر بچے کے داخلے، حاضری اور تعلیم کی تکمیل کو یقینی بنائے گی اور ان کی نگرانی کرے گی۔

5۔ **تعلیم کے لیے خصوصی بندوبست** - اگر پانچ سال سے زیادہ عمر کے کسی بچے کو سکول میں داخل نہیں کروایا گیا یا داخلے کے بعد وہ تعلیم مکمل نہیں کر سکا تو مقامی حکومت، اس بچے کی عمر، سابقہ جماعت اور دیگر حالات کے مطابق کسی سکول میں اس کے داخلے کو یقینی بنانے کے لیے مجوّزہ انداز میں ایک طریقِ کار بنائے گی۔

6۔ **دیگر سکول میں منتقلی** - (1) کسی سکول میں مجوّزہ تعلیم مکمل کرنے کے لیے کوئی بندوبست نہ ہونے کی صورت میں، کوئی بچہ یا والدین بچے کی تعلیم مکمل کرنے کے لیے اسے کسی دیگر سکول میں منتقل کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

(2) اگر کسی بھی وجہ سے بچے کو ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہونا پڑے تو اس بچے کو اس دیگر علاقے میں تعلیم مکمل کرنے کا حق حاصل رہے گا۔

(3) کسی دوسرے سکول میں داخلے کے مقاصد کے لیے، اس سکول کا انچارج جہاں بچے کو پچھلی مرتبہ داخل کروایا گیا تھا، فوری طور پر منتقلی کا سرٹیفکیٹ یا سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

بابIII

حکومت، مقامی اتھارٹی اور والدین کے فرائض

7۔ **مالی اور دیگر ذمہ داریاں بانٹنا** - (1) اس ایکٹ کے مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے حکومت اور مقامی اتھارٹی کی فنڈز مہیا کرنے کی مشترکہ ذمہ داری ہوگی۔

(2) حکومت، تعلیم کے لیے امدادی گرانٹوں کی صورت میں خرچ کی ایسی شرح مہیا کرنے کے لیے وفاقی حکومت سے درخواست کر سکتی ہے جسے باہمی مشاورت سے طے کیا گیا ہو۔

8۔ **سکولوں کا قیام** - (1) اس ایکٹ کے مقاصد کو بروئے کار لانے کے لیے مقامی اتھارٹی مجوّزہ علاقے میں سکولوں کی ضروری تعداد کے لیے انتظامات کرے گی۔

(2) حکومت، بچوں کو شام کے اوقات میں تعلیم فراہم کرنے کے لیے سکولوں کو استعمال کرنے اور دیگر تعلیمی اداروں میں بچوں کو غیر رسمی تعلیم فراہم کرنے کے انتظامات کرنے کے لیے ایک سکیم وضع کرے گی۔

(3) حکومت اور مقامی اتھارٹی، بچوں کے لیے مُفت اور لازمی تعلیم کے بندوبست کے لیے سکول قائم کرنے، ان کا انتظام کرنے یا انھیں چلانے والوں کے لیے محرکات پیش کر کے اور ٹیکسوں میں استثنا یا چھوٹ دے کر کاروباری تنظیموں، اداروں اور سِول سوسائٹی کے دیگر حصوں کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہے۔

(4) حکومت اور مقامی اتھارٹی کسی بچے کے سکول میں داخلے کو فروغ دینے اور کسی پسماندہ بچے کی سکول میں حاضری میں مدد کرنے کے لیے امدادی گرانٹوں کا نظام وضع کرے گی۔

9۔ **والدین کا فرض** - (1) والدین، تعلیم کے لیے بچے کو کسی سکول یا بچے کے لیے مختص کیے گئے سکول، جو بھی صورت ہو، میں داخل کریں یا کروائیں گے۔

(2) سوائے اس کے کہ کوئی معقول جواز موجود ہو، والدین بچے کو آس پاس کے کسی سکول یا مختص کردہ سکول میں اس وقت تک بھجوائیں گے جب تک کہ مذکورہ بچہ اُس کے لیے، بیان کی گئی اور تجویز کی گئی تعلیم مکمل نہ کر لے۔

(3) اگر والدین کسی بچے کو سکول میں داخل کروانے اور رکھنے میں ناکام رہیں تو وہ حکومت کی اعانت یا انسدادِ غربت کے لیے ملنے والی امداد کا حق دار نہیں ہو سکتا اور حکومت ایسی اعانت یا امداد مہیا کرنے والی وفاقی حکومت یا کسی دیگر ادارے کو کوئی اقدام تجویز کر سکتی ہے۔

وضاحت : اس سیکشن کے مقاصد کے لیے معقول وجہ میں مندرجہ ذیل صورتوں میں سے کوئی بھی شامل ہو گی:

(اے) اگر سکول کی انتظامی تنظیم مطمئن ہے کہ بچہ بیماری یا کمزوری یا ذہنی عدم استعداد کی وجہ سے سکول آنے سے قاصر ہے اور بچے کو مزید پڑھائی جاری رکھنے کے لیے مجبور کرنا مناسب نہیں؛ یا

(بی) اگر ایسا بچہ سکول کے علاوہ بصورتِ دیگر تعلیم یا تدریس حاصل کر رہا ہے جو سکول کی انتظامی تنظیم کی رائے میں کافی ہے۔

10۔ **سکول جانے سے پہلے کی تعلیم** - حکومت یا مقامی اتھارٹی کسی مقامی علاقے میں ایک کنڈر گارٹن سکول یا بچے کی دیکھ بھال کا مرکز قائم کر سکتی ہے یا تین سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو تعلیم کے لیے سکول جانے تک، سکول جانے سے پہلے کی مُفت تعلیم مہیا کرنے کے لیے ان سکولوں یا مراکز کو مجتمع یا منظم کر سکتی ہے۔

11۔ **سکولوں کی انتظامیہ** - حکومت یا مقامی اتھارٹی، سرکاری سکول کی ایک ایسی انتظامی تنظیم قائم کرے گی جو اس کے نمائندوں، اساتذہ، داخل کروائے گئے بچوں کے والدین پر مشتمل ہو گی اور اسے سکول سے متعلق مجوّزہ اختیارات عطا کرے گی۔

12۔ **تعلیم فنڈ** - حکومت کسی سکول انتظامی تنظیم کو سکول کے لیے مجوّزہ انداز میں تعلیم فنڈ قائم کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

(2) انسان دوست اشخاص، فارغ التحصیل طلبہ، طلبہ اور والدین کی جانب سے تمام رضاکارانہ امداد، شیڈولڈ بینک میں باقاعدہ رکھے گئے تعلیم فنڈ میں جمع کروائی جائے گی۔

(3) فنڈ کو سکول کے طلبا کی بہبود کے لیے مجوّزہ انداز میں استعمال کیا جائے گا۔

(4) فنڈ سے تمام رقوم کو سکول کی انتظامی تنظیم کے کم سے کم دو اراکین کی جانب سے مشترکہ طور پر مجوّزہ انداز میں نکلوایا جائے گا۔

باب IV

سکولوں اور اساتذہ کی ذمہ داریاں

13۔ **مُفت تعلیم کے لیے نجی سکول کی ذمہ داری** - اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے، نجی شعبے کا سکول:

(اے) جسے سیکشن 2 کی شق (کے) کی ذیلی شق (ii) میں بیان کیا گیا ہے، داخل کیے گئے بچوں کے ایسے تناسب کو مُفت تعلیم فراہم کرے گا جو اس طرح وصول کردہ سالانہ امداد یا گرانٹ کا، اس کے سالانہ متوالی اخراجات سے ہے؛

(بی) جسے سیکشن 2 کی شق (کے) کی ذیلی شقوں (iii) اور (iv) میں بیان کیا گیا ہے، اوّل جماعت میں اور پھر ہر جماعت میں، اس جماعت کے بچوں، بشمول قرب وجوار کے پسماندہ بچوں یا دیگر بچوں جنھیں حکومت متعین کرے، اور ایسے بچوں کو مُفت اور لازمی تعلیم مہیا کرے گا یا اس کے متبادل، کسی دیگر سکول جسے حکومت متعین کرے، میں پسماندہ بچوں کی تعلیم کے لیے مجوّزہ وظیفے مہیا کرے گا؛

(سی) حکومت، مقامی اتھارٹی یا کسی دیگر مجوّزہ اتھارٹی کو شق (اے) اور (بی) کے تحت داخل کیے گئے طلبہ کے متعلق معلومات فراہم کرے گا؛ اور

(ڈی) والدین سے کسی خاص فروخت کنندہ یا فراہم کنندہ سے درسی کُتب، یونیفارم یا دیگر مواد خریدنے کا تقاضا نہیں کرے گا اور ٹیوشن فیس، داخلہ فیس یا بلڈنگ فنڈ کے نام اور انداز میں یا کسی دیگر نام یا انداز کے تحت مجوّزہ سکیورٹی کے علاوہ کوئی رقم نہیں لے گا۔

14۔ **فی کس فیس اور معائنے کا ضابطۂ کار** - (1) کسی بچے کو سکول میں داخل کرتے ہوئے، کوئی سکول یا شخص:

(اے) کوئی فی کس فیس وصول نہیں کرے گا؛ یا

(بی) حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کے زیرِ ملکیت یا زیرِ کنٹرول سکولوں کی صورت میں، بچے یا اس کے والدین کو معائنے کے کسی ضابطۂ کار کے زیرِ اثر نہیں لائے گا۔

(2) کوئی سکول یا شخص جو ذیلی سیکشن (1) کی دفعات کی خلاف ورزی میں-

(اے) فی کس فیس وصول کرتا ہے، پہلی مرتبہ وصول کرنے والی فی کس فیس کے بیس گنا تک اور خلاف ورزی کے ہر مابعد واقعے پر پچاس ہزار روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہو گا؛ یا

(بی) کسی بچے یا والدین کو معائنے کے زیرِ اثر لانے پر پہلی مرتبہ پچاس ہزار روپے تک کے جُرمانے اور خلاف ورزی کے ہر مابعد واقعے پر ایک لاکھ روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہو گا۔

15۔ **داخلے کے لیے عمر کا ثبوت** - (1) کسی سکول میں داخلے کے مقاصد کے لیے، کسی بچے کی عمر، اس کے پیدائش کے سرٹیفکیٹ یا دیگر مجوّزہ دستاویز کی بنیاد پر جانچی جائے گی، لیکن عمر کے ثبوت کی عدم موجودگی کی وجہ سے داخلے سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

(2) اگر کسی بچے کو کسی سکول میں پیدائش کا سرٹیفکیٹ پیش کیے بغیر داخل کیا گیا ہے تو سکول انچارج بچے کی پیدائش کی رجسٹریشن کی ذمہ دار مقامی اتھارٹی کو تحریری طور پر بچے کے کوائف بھیجے گا۔

16۔ **داخلہ، نام خارج کرنا اور جسمانی سزا** - (1) ایسی مستثنیات کے تحت، جو مجوّزہ ہوں، کوئی سکول ہر تعلیمی سال کے آغاز پر بچوں کو داخل کرے گا۔

(2) سیکشن 3 اور 6 کی دفعات کے تحت، کسی سکول میں داخل کیے گئے بچے کو مجوّزہ تعلیم مکمل کرنے تک منتقل یا خارج نہیں جائے گا، جب تک کہ:

(اے) بچے کو کسی دیگر سکول میں مجوّزہ انداز میں منتقل کرنے کا انتظام نہ کر دیا جائے؛

(بی) مسلسل دو سالانہ امتحانات میں بچے کی کارکردگی سکول کے تعلیمی معیار سے کم رہی ہے؛

(سی) سکول کی انضباطی کمیٹی نے معقول فیصلہ دیا ہے کہ اس بچے کو مزید اسی سکول میں رکھنا سکول کے نظم وضبط کے لیے نقصان دہ ہو گا؛ یا

(ڈی) بچہ یا والدین کسی مجوّزہ شرط بشمول کسی نجی سکول میں فیس کی عدم ادائیگی کو پورا کرنے میں ناکام رہیں۔

(3) اگر کسی بچے کو ذیلی سیکشن (2) کے تحت کسی سکول سے نکالا گیا ہے تو سکول کا انچارج فوری طور پر مقامی حکومت اور ایسے افسر کو مطلع کرے گا جسے حکومت اس قسم کی اطلاع موصول کرنے کے لیے مجاز بنا سکتی ہے۔

(4) سکول کا استاد یا انچارج اس امر کو یقینی بنائے گا کہ سکول میں پڑھنے والے بچے کو جسمانی سزا نہیں دی جاتی یا ہراساں نہیں کیا جاتا۔

(5) اس سیکشن کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی شخص واضح غلط روی کا مرتکب ہو گا اور اس قانون اور اُس شخص کی ملازمت کے معاہدے کے تحت انضباطی کارروائی کا مستوجب ہو گا۔

17۔ **اساتذہ کے فرائض** - (1) سکول کا انچارج اپنے افعال کو مؤثر انداز میں سر انجام دے گا اور اساتذہ اور طلبہ میں نظم وضبط قائم کرے گا۔

(2) کوئی استاد بشمول انچارج:

(اے) سکول میں حاضری، کلاسوں، نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی کو برقرار رکھے گا؛

(بی) مخصوص وقت میں نصاب ختم کرے گا؛

(سی) ہر بچے کی سیکھنے کی استعداد کا جائزہ لے گا اور اگر ضروری ہو، اضافی تعلیم فراہم کرے گا؛

(ڈی) بچے کی ہمہ پہلو ترقی کے لیے کوشش کرے گا؛

(ای) بچے کے علم، مخفی صلاحیت اور استعداد کی تعمیر کرے گا؛

(ایف) بچے کے ساتھ دوستانہ اور بچے پر مرکوز انداز میں سرگرمیوں، تحقیق اور جستجو کے ذریعے سیکھنے کے عمل کو اپنائے گا؛

(جی) بچے کو خوف، صدمے اور پریشانی سے آزاد رکھے گا اور بچے کو اپنے خیالات کے آزادانہ اظہار میں مدد دے گا؛

(ایچ) والدین کے ساتھ باقاعدہ ملاقاتوں کا انعقاد کرے گا اور انھیں بچے سے متعلقہ معلومات دے گا؛ اور

(آئی) دیگر مجوّزہ فرائض سر انجام دے گا۔

(3) کوئی استاد جو ذیلی سیکشن (1) میں بیان کردہ فرائض کو تسلی بخش انداز میں سر انجام دینے میں ناکام رہے، متعلقہ ملازمت کے قوانین یا معاہدۂ ملازمت کی شرائط کے تحت انضباطی کارروائی کا مستوجب ہو گا۔

باب V

بچوں کے حقوق کا تحفظ

18۔ تعلیم کے حق کی نگرانی کرنا - (1) حکومت:

(اے) اس ایکٹ کے مؤثر نفاذ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی؛ اور

(بی) تعلیم کے حق سے متعلق شکایات کی تحقیق کرے گی اور مناسب اقدام کرے گی۔

(2) کسی بچے کی تعلیم کے حقوق سے متعلقہ کوئی شکایت رکھنے والا شخص حکومت یا مجوّزہ اتھارٹی کو تحریری شکایت درج کروا سکتا ہے۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کے تحت کوئی شکایت موصول ہونے پر، حکومت یا مجوّزہ اتھارٹی فریقین کو شنوائی کا مناسب موقع فراہم کرنے کے بعد تیس دن کے عرصے میں معاملے کا فیصلہ کرے گی۔

(4) اس سیکشن کے تحت جاری کردہ کوئی حکم حتمی ہو گا اور سکول کی انتظامیہ اس حکم کو نافذ کرے گی۔

باب VI

متفرق

19۔ معائنے اور ہدایات - (1) سکولوں اور مختلف سطحوں پر تعلیم کے معمول کے معیار کی ضمانت کے ساتھ ساتھ مجوّزہ اتھارٹی اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ اس ایکٹ اور قواعد سے سکول کا معائنہ کرے گی یا کروائے گی۔

(2) حکومت کسی مقامی اتھارٹی کو ایسے رہنما اصول جاری کر سکتی اور ایسی ہدایات دے سکتی ہے جنھیں یہ اس ایکٹ کے مؤثر نفاذ کے لیے مناسب سمجھے۔

(3) کوئی سکول حکومت یا مجوّزہ اتھارٹی کو درکار معلومات فراہم کرے گا۔

20۔ بقیہ سزا اور اداروں کی ذمہ داری - (1) جب تک کہ بصورتِ دیگر بیان نہ کیا جائے، اگر کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے، وہ چھ ماہ تک کی قید کی سزا یا پچاس ہزار روپے تک کے جُرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

(2) اگر اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ کسی حکم یا اس ایکٹ کی کسی تعزیری دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والا شخص کوئی کمپنی یا کوئی دیگر کارپوریٹ ادارہ ہے تو اس کے ہر ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری یا کسی دیگر افسر یا نمائندے کو، جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کر دے کہ یہ خلاف ورزی اس کے علم میں لائے بغیر کی گئی ہے یا اس نے ایسی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے تمام مناسب کوشش کی تھی، اس خلاف ورزی کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

21۔ جرائم کا استغاثہ اور مصالحت - (1) کوئی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی ساعت نہیں کرے گی، سوائے اس کے کہ مجوّزہ اتھارٹی کی جانب سے تحریری شکایت کی جائے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کوئی جرم قابلِ ضمانت اور قابلِ مصالحت ہو گا۔

(3) مجوّزہ اتھارٹی کی جانب سے اس طرح مجاز کردہ کوئی افسر، مجوّزہ انداز میں، اس حکم میں بیان کیے گئے وقت کے اندر مخصوص رقم کی ادائیگی پر، جو اس زیادہ سے زیادہ جرمانے کے پچاس فی صد سے زائد نہ ہو گی، جس کا یہ شخص اس جرم میں سزا یافتہ ہونے کی صورت میں مستوجب ہوتا، اس ایکٹ کے تحت قابلِ سزا جرم کی مصالحت کر سکتا ہے۔

22۔ **سرسری سماعت** - (1) باوجود اس کے کہ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، 1898 (V بابت 1898) میں کچھ بھی درج ہو لیکن ذیلی سیکشن (3) کے تحت، عدالت اس ایکٹ کے تحت مجوّزہ اتھارٹی کے مجاز کردہ افسر کی جانب سے درج کروائی گئی درخواست کی بنیاد پر قابلِ سزا جُرم کی سرسری سماعت کرے گی اور چھ ماہ تک کی قید یا پچاس ہزار روپے تک کے جُرمانے کی سزا عائد کر سکتی ہے۔

(2) عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کی سرسری سماعت سے متعلق مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، 1898 (V بابت 1898) کے سرسری سماعت سے متعلق باب XXII کی دفعات کے مطابق کرے گی۔

(3) اگر عدالت کی رائے میں جُرم کی نوعیت ایسی ہے کہ سرسری سماعت کا جواز نہیں بنتا تو یہ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، 1898 (V بابت 1898) کے باب XX کی دفعات کے مطابق عدالتی کارروائی کر سکتی ہے۔

23۔ **نیک نیتی سے کیے گئے کام کا تحفظ** - حکومت، مجوّزہ اتھارٹی، کسی مقامی اتھارٹی یا کسی دیگر شخص کے خلاف اس ایکٹ، قواعد یا اس ایکٹ کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے کسی کام کے حوالے سے کوئی مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

24۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) حکومت، بذریعہ نوٹیفکیشن، اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے قواعد مندرجہ ذیل میں سے کسی معاملے کا بندوبست کر سکتے ہیں:

(اے) بچوں کے ریکارڈ کو باقاعدہ رکھنے کا انداز؛

(بی) پسماندہ بچوں کے تعین یا وظیفوں کی ادائیگی کا معیارِ اصول؛

(سی) ہمسایہ سکول کے قیام کے لیے علاقہ یا حدود؛

(ڈی) کسی بچے کے داخلے کے لیے توسیع شدہ مدّت اور توسیع شُدہ مدّت کے بعد داخل کروانے پر بچے کی جانب سے پڑھائی مکمل کرنے کا طریق کار؛

(ای) تعلیمی کیلنڈر؛

(ایف) اساتذہ کی جانب سے سرانجام دیے جانے والے فرائض؛

(جی) اساتذہ، طلبہ یا کسی دیگر شخص کی شکایات کا ازالہ کرنے کا طریقِ کار؛

(ایچ) اس ایکٹ کے تحت شنوائی کا موقع دینے کا انداز؛

(آئی)	تعلیم فنڈ سے امداد کی وصولی، استعمال اور رقم نکلوالنا؛اور

(جے)	اکاؤنٹس کو باقاعدہ رکھنا اوران کا آڈٹ۔

25۔	**اِس ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت** - کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، اس ایکٹ کا فوقیتی اثر ہو گا اور ایسے تمام دیگر قوانین کو پانچ سال کے عرصے میں اس ایکٹ کی سکیم اور مقاصد کے ساتھ مطابقت میں لایا جائے گا۔

26۔	**تنسیخ** - پنجاب لازمی پرائمری تعلیم ایکٹ، 1994 (IX بابت 1994) اور پنجاب مُفت اور لازمی تعلیم آرڈیننس، 2014 (V بابت 2014) کو اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔